امریکہ

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: اسلام کے "آہنی نقاب" کے خلاف مسیحیوں کا اتحاد

واشنگٹن میں دو درجن تنظیمیں باہم متحد ہوئی ہیں تاکہ مسلم اکثریت کے معاشروں میں رہائش پذیر مسیحیوں کے دفاع کے لیے عدالتی سطح پر کام کیا جا سکے۔ افتتاحی اجلاس میں اپسکوپل پادری، کیتھ راڈرک صدر مجلس تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ اتحاد ابھرتے ہوئے اسلامی انتہا پسندانہ تشدّد اور سرکاری طور پر منظور شدہ مذہبی امتیاز کے خلاف مسیحی اقلیتوں کے حقوق کے دفاع کی کوشش کرے گا۔

جناب راڈرک نے مزید کہا کہ "آہنی پردے کی جگہ اسلامی انتہا پسندی کے آہنی نقاب نے لے لی ہے۔" اسلامی ممالک مذہبی عدمِ رواداری کو راسخ العقیدگی کے نقاب کے پیچھے چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور زیادہ تر ملکوں نے اِسے تسلیم کر لیا ہے اور یہ ثقافتی طور پر مداخلت کرنے میں غیر حساس رہے ہیں۔" اِس نئے اتحاد میں شامل تنظیمیں ایک دوسرے کو اطلاعات مہیا کریں گی اور ہنگامی طور پر صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے انتظامات کیے جائیں گے۔ مقررین نے متعدد قیدیوں کے غیر فیصل شدہ مقدمات کا ذکر کیا۔ جیسے پاکستان میں گل مسیح کا مقدمہ ہے جو حضرت محمد ﷺ کی توہین کے الزام میں فی الوقت پھانسی کا انتظار کر رہا ہے۔ جناب راڈرک نے کہا کہ یہ "اتحاد" تمام مذاہب کی اقلیتوں کے دفاع کے لیے ہر وقت تیار ہے جو اسلامی ممالک میں ایذا کا شکار ہیں۔ "ہم اُن سب کو واقعی تحفّظ مہیا کرنے کے لیے قانون دانوں اور وکلاء کی مضبوط تر آواز پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔"

پاکستانی - امریکن کرسچن ایسوسی ایشن کے اجگر داس نے کہا کہ گروپ کا اہم تر مقصد یہ ہے کہ انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے وکلاء کو متحد کیا جائے اور اسلام کے زیرِ اثر جن مسیحیوں کو خطرہ درپیش ہے، اُن کا دفاع کیا جائے۔ "ہم تمام ہم خیال گروپوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اسلام کے نام پر ہونے والے ظلم و ستم، مسیحی رہنماؤں اور عام لوگوں کی پٹائی، مذہبی جذبے کے تحت قتل اور ان گنت ناجائز مقدمات کو بے نقاب کرنے کی ہماری جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیں۔"

اِس نئے اتحاد میں جو گروپ شامل ہیں، اِن میں مصری قبطیوں، لبنانی مسیحیوں، ایرانیوں، سریانیوں (اِن میں ترکی اور عراق کے کرد بھی شامل ہیں) اور آرمینیوں کے وکلاء شامل ہیں۔ (رپورٹ: "چیلنج")